# جس کی ابھی داڑھی نہیں آئی، ایسے بالغ لڑکے کی امامت کا حکم

دارالافتاء اہلسنّت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:har -5304 تاریخ:27-04-2019

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ایسا بالغ لڑکا جس کی ابھی داڑھی نہ آئی ہو، وہ فرض وتراویح وغیرہ نمازوں میں امامت کر سکتا ہے یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایسا بالغ لڑکا جس کی ابھی داڑھی نہ آئی ہو، وہ اگر امامت کا اہل ہو یعنی مسلمان ہو، عاقل ہو، بالغ ہو، شرعی معذور نہ ہو، صحیح القراۃ، سنی صحیح العقیدہ ہو اور فاسقِ معلن نہ ہو، تو فرض و تراویح وغیرہ نفل و واجب نمازوں میں بالغ مردوں کی امامت کرا سکتا ہے، اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ امامت کی صحت کا مدار دیگر شرائط کے ساتھ ساتھ بلوغت پر ہے، نہ کہ داڑھی کے موجود ہونے پر، ہاں جو داڑھی منڈاتا یا ایک مٹھی سے کم کراتا ہو، تو وہ چونکہ فاسقِ معلن ہے اور امام کے لیے فاسقِ معلن نہ ہونا بھی ضروری ہے، لہٰذا ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا ناجائز اور جو پڑھی، اس کا اعادہ یعنی دوبارہ پڑھنا واجب ہو گا۔

یہ بھی یاد رہے کہ جس بالغ لڑکے کی ابھی داڑھی نہ آئی ہو، امامت کا اہل ہونے کی صورت میں اس کے پیچھے پڑھی جانے والی نماز اگرچہ درست ہے، لیکن اگر وہ امردِ یعنی پر کشش

وخوبصورت لڑکا اور فساق کے لیے محلِ شہوت ہو، تو اس کے پیچھے نماز مکروہِ تنزیہی یعنی ناپسندیدہ ہے۔

ردالمختار میں غیرِ معذور مردوں کے امام کی شرائط نور الایضاح سے نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں: **"شروط الامامة للرجال الاصحاء ستة اشیاء: الاسلام والبلوغ والعقل والذکورة والقراءة والسلامة من الاعذار"** صحیح مردوں کی امامت کے لیے چھ چیزیں شرط ہیں: اسلام، بلوغت، عقل، مرد ہونا، قراءت اور اعذار سے سلامت ہونا۔

**(ردالمحتار علی الدر المختار، ج2، ص337، مطبوعہ کوئٹہ)**

سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن امامت کی چند شرائط بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "امام میں چند شرطیں ہیں: اولاً قرآنِ عظیم ایسا غلط نہ پڑھتا ہو، جس سے نماز فاسد ہو۔ دوسرے وضو، غسل، طہارت صحیح رکھتا ہو۔ سوم سنی صحیح العقیدہ ہو، بدمذہب نہ ہو۔ چہارم فاسقِ معلن نہ ہو، اسی طرح اور امور منافیِ امامت سے پاک ہو۔ ملخصاً۔"

**(فتاویٰ رضویہ، ج6، ص543، مطبوعہ رضا فاونڈیشن، لاہور)**

درِ مختار میں بالغ لڑکے کی امامت کے متعلق ہے: "تکرہ خلف امرد" امرد یعنی خوبصورت لڑکے کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔

**(الدر المختار مع ردالمحتار، ج2، ص359، مطبوعہ کوئٹہ)**

ردالمحتار میں ہے: "قولہ (تکرہ خلف امرد) الظاھر انھا تنزیھیة والظاھر ایضا کما قال الرحمتی اِن المراد بہ الصبیح الوجہ لانہ محل الفتنة۔" شارح علیہ الرحمۃ کا قول (امرد کے پیچھے نماز مکروہ ہے) ظاہر یہ ہے کہ یہ تنزیہی ہے اور یہ بھی ظاہر ہے جیسا کہ علامہ

رحمتی علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ اس سے مراد خوبصورت چہرے والا لڑکا ہے، کیونکہ وہ محلِ فتنہ ہے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، ج2، ص359، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن سے سوال ہوا: "ھل تجوز الصلاۃ خلف الامرد الذی ھو ابن ستۃ عشر سنۃ (کیا سولہ سالہ امرد کے پیچھے نماز جائز ہوتی ہے)؟" اس کے جواب میں ارشاد فرمایا: "نعم تجوز ان لم یکن مانع شرعی لانہ بالغ شرعا و ان لم تظھر الاثار، نعم تکرہ ان کان صبیحا محل الفتنۃ کما فی ردالمحتار عن الرحمتی (ہاں جائز ہے اگر کوئی مانعِ شرعی نہ ہو کیونکہ شرعاوہ بالغ ہے اگرچہ بلوغت کے آثار ظاہر نہ ہوئے ہوں، ہاں اگر وہ خوبصورت محلِ فتنہ ہو تو مکروہ (تنزیہی) ہو گی جیسا کہ ردالمحتار میں علامہ رحمتی کے حوالے سے ہے)۔"

(فتاویٰ رضویہ، ج6، ص612، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاھور)

**واللہ اعلم** عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

**کتبـــــــــــــــہ**

**مفتی فضیل رضا عطاری**

21 شعبان المعظم 1440ھ/27 اپریل 2019ء



نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے